



تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت فرما، اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما اسے چاہیے کہ یقین کے ساتھ سوال کرے، اس لئے کہ اللہ کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت فرما، اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما اسے چاہیے کہ یقین کے ساتھ سوال کرے، اس لئے کہ اللہ کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے“ مسلم کی روایت میں ہے کہ: ”اور رغبت کا خوب اظہار کرے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی چیز دینا مشکل نہیں ہے“

[صحیح] [متفق علیہ]

چونکہ تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں، اور اللہ تعالیٰ غنی اور تعریفوں والا ہے، جو چاہے کرتا ہے، اس لئے رسول اللہ ﷺ نے دعا کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رحمت کو اس کی مشیئت پر موقوف کرنے سے منع فرمایا ہے اور اسے یقین کے ساتھ مانگنے کا حکم دیا ہے کہ اللہ سے کسی چیز کی طلب کو اس کی مشیئت پر موقوف کرنے کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق کی ضروریات پوری کرنا مشکل ہے یا کوئی چیز اسے ان کے پورا کرنے کے لیے مجبور کرتی ہے جب کہ یہ درست نہیں ہے اسی طرح یہ بندہ کے مانگنے میں سردمہری اور اپنے رب سے بے نیاز ہونے کا احساس دلاتا ہے حالانکہ بندہ ایک لمحہ کے لئے بھی اللہ تعالیٰ سے بے نیاز نہیں ہوسکتا اور یہ اس محتاجگی کے بھی منافی ہے جو دعاء کی عبادت کی روح ہے مزید یہ کہ انتخاب اور چننا اللہ تعالیٰ کے شایان شان نہیں، اس لئے کہ اسے کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے کہ اسے انتخاب کا حق دیا جائے پھر آپ ﷺ نے دعا مانگنے والے کو دعا میں اصرار کرنے کا حکم دیا اور یہ کہ وہ جو چاہے اللہ تعالیٰ سے خیر مانگے خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز دینا مشکل نہیں ہے اور نہ ہی اس پر کسی سائل کی ضرورت کو پورا کرنا گراں ہے، کیونکہ وہ دنیا و آخرت کا مالک ہے، ان میں مطلق تصرف کرنے والا اور ہر چیز پر قادر ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5978>

